ڈیزل آئیل اور کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی.ایس.ٹی.

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے ڈیزل اور کمپریسڈ نیچورل گیس (سی این جی) بنانے/درآمد کیلئے جی.ایس.ٹی. کی شرح پانچ فیصد مقرر کی ہے۔ یہ اطلاع ایڈیشنل چیف سکریٹری کامرشیئل ٹیکس (جی.ایس.ٹی.) جناب راجیند رکمار تیواری نے دی ہے۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ ادارہ جاتی مالیاتی ٹیکس اور رجسٹریشن محکمہ کے ذریعہ اس ضمن میں ترمیم شدہ حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروڈیوسر اور امپوٹرس کو اب ڈیزل کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی.ایس.ٹی. کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

عوامی نمائندے حکومت کے ذریعہ کرائے جارہے ترقیاتی کاموں پر توجہ دیں: -دھرم پال سنگھ

-لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ اضلاع میں کرائے جارہے ترقیاتی کاموں کی دیکھ-ریکھ کرنا عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ جوبھی اہل فرد ہے اس تک اسکیموں کا فائدہ ہر حال میں پہنچنا چاہئے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اوراترپردیش حکومت کی پوری کوشش ہے کہ کسی بھی فرد کے ساتھ ناانصافی رظلم نہ ہواورسبھی کوغیر جانب درانہ طور پر سرکاری اسکیموں کا فائدہ ملے۔انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد نظم ونسق پر قائم رہے ایسی کوشش سبھی عوامی نمائندوں کوکرنی ہوگی۔

جناب دھرم پال سنگھ نے ودھان سبھا واقع اپنے دفتر میں اسمبلی ممبران کے ساتھ میٹنگ میں ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آپ سبھی عوام کی شکایتوں پر سنجیدگی سے غور کیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شکایتوں کا تصفیہ ایک مقررہ مدت میں ہر حال میں یقینی بنائے گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ حکومت بدعنوانی ررشورت خوری کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی فرد رشوت خوری ر بدعنوانی میں ملوث پایا گیا ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔

وزیرموصوف نے اسمبلی ممبران کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے سبھی لوگوں کے راشن کارڈ بنانے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ جلد ہی راشن تقسیم کا مسئلہ ختم ہوجائیگا۔کسی بھی فرد کو راشن کیلئے بھٹکنا نہیں پڑیگا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ سبھی ممبران اسمبلی ضلع میں جوصورتحالت ہے، اس سے مطلع کراتے رہیں۔سبھی لوگوں کے مشوروں پرضرورت کے مطابق مناسب کارروائی ریاستی حکومت کے ذریعہ کرائی جائیگی۔

میٹنگ میں ڈاکٹر آر. کے. ورما، ایم. ایل. اے. وشوناتھ گنج - پرتاپ گڑھ جناب جواہر راجپوت-ایڈوکیٹ، ایم. ایل. اے. گروٹھا جھانسی جناب رام پرتاپ چوہان، ایم. ایل. اے. آگرہ جناب وپن ورما-'ڈیوڈ'، ایم. ایل. اے. صدر ایٹہ ڈاکٹر جمنا پرساد سروج، ایم. ایل. اے. روہنیا وارانسی شامل تھے۔

اقبال

☆☆☆☆☆

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

زیادہ شجرکاری اور جانوروں کی حفاظت حکومت کی ترجیح

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

قدرتی سبزازار سے ماحول دلفریب ہوتا ہے۔ یہ قلب کو سکون اور جوش سے لبریز کرتے ہیں۔ اشجار زمین کے زیور ہیں۔ زمین پر ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لئے وافر تعداد میں پیڑوں کا ہونا لازمی ہے۔

ہندوستان میں تقریباً ۲۲/فیصد رقبے پر جنگلات پائے جاتے ہیں۔ اتر پردیش ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کا ماننا ہے کہ ماحولیاتی توازن کے لئے کل ۳۳/فیصد آراضی رقبہ پر جنگلات ہونا ضروری ہے۔ لہذا اتر پردیش میں جنگلات کے تحت رقبہ ۸-۷/فیصد ہی ہے جبکہ جنگلات اور باغات کے رقبہ میں معمولی سا ہی فرق ہے۔

جنگلات سے بارش ہوتی ہے اشجار کی جڑیں مٹی کو جکڑے رہتی ہیں، جس سے مٹی کا نقصان نہیں ہوتا ہے۔ ان سے قیمتی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ پھلدار پیڑوں سے پھل اور ادویہ پودوں سے جڑی بوٹی حاصل ہوتی ہے۔ ان سے حیات بخش آکسیجن ملتی ہے جس سے ہر جاندار سانس لیتا ہے۔ ریاستی حکومت جنگلاتی رقبہ بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ کام شجرکاری کر کے مکمل کیا جا رہا ہے۔ جشن جنگلات اور جنگلات ہفتہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ حکومت کا نشانہ اس سال ۶/کروڑ شجر لگانے کا ہے۔ پیڑوں کی ناجائز کٹائی کو روک کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجرکاری کر کے جنگلاتی پیداوار اور رقبہ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ جنگل میں رہنے والے جانور اور حیوان ماحول کو توازن میں رکھتے ہیں جس سے زندگی محفوظ رہتی ہے۔ ناقابل زراعت آراضی، پرتی پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجرکاری کرنے اور اشجار کی نگرانی کے لئے لوگوں کو بیدار کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ناجائز آرا مشینوں پر سختی سے پابندی عائد کرنا ضروری ہے۔ ریاست کی موجودہ حکومت نے اپنے شروعاتی ۱۰۰/دنوں میں ہی ناجائز کٹان کے ۵۱۱/معاملات، غیر قانونی شکار کے ۳۳/معاملات اور غیر قانونی کانکنی کے ۳۷/معاملے روشنی میں آتے ہی قانونی کارروائی کی گئی۔ سنجیدہ مہم کے دوران شروعاتی ۱۰۰/دنوں میں ہی ۸۳۱/ناجائز آرا مشینوں اور وینیئر کو سیل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

محکمۂ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں
زیرالتواء مقدموں کے تصفیہ کیلئے نوڈل افسر نامزد

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے محکمۂ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں زیرالتواء مقدموں کے تصفیہ کیلئے جوائنٹ سکریٹری امداد باہمی جناب راجیش بہادر کونوڈل افسر نامزد کیا گیا ہے۔ان کے دفتر کا ٹیلی فون نمبر-2213092، موبائل نمبر-9454411288، ای.-میل آئی.ڈی rajeshbahadur2011@gmail.com ہے۔

محکمۂ امداد باہمی کے ذریعہ اس ضمن میں ضروری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔نوڈل افسر نامزد ہو جانے سے اب زیرالتواء مقدموں کے تصفیہ میں تیزی آئیگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

کوآپریٹیو بینک کے ملازمین کی جانب سے

۱۳۷۲۸۵۹/روپئے سیلاب متاثرین کو عطیہ

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے مختلف اضلاع میں سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کیلئے اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے بینک افسران/ملازمین کے ذریعہ ایک دن کی تنخواہ 'وزیر اعلیٰ متاثرین راحتی فنڈ' (Chief Minister Distress Relief Fund) میں دئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے سلسلہ میں اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے ملازمین کے ذریعہ ماہ اگست ۲۰۱۷ کی تنخواہ سے ۱۳۷۲۸۵۹/روپئے کا بینک ڈرافٹ وزیر اعلیٰ کو مذکورہ سیلاب متاثرین کیلئے دیا گیا۔

ریاست کے وزیر امداد باہمی جناب مُکٹ بہاری ورما نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یوم آزادی کے موقع پر بینک مینجنگ سسٹم کے ذریعہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے گذارش کی گئی تھی۔ اس موقع پر اڈیشنل چیف سکریٹری امداد باہمی جناب ہری راج کشور، کمشنر اور رجسٹرار امداد باہمی جناب اجے چوہان، اڈیشنل کمشنر اور اڈیشنل رجسٹرار امداد باہمی جناب اروند کمار سنگھ اور مینجنگ ڈائرکٹر اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ جناب رویکانت سنگھ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017
پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ملاوٹ خوری اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم کی متواتر نگرانی کی ہدایت

لکھنؤ : ۶/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

ملاوٹ خوری غیر معیاری اشیاء فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم اور پروگراموں کی جانچ کیلئے منطقائی سطح پر افسران کومتواتر معائنہ کرنے کی ہدایت غذائی تحفظ اور اویہ انتظامیہ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب ہمانشو کمار نے دی ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق سرکاری حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ملاوٹ اور غیر معیاری غذائی اشیاء اور نقلی دوائیوں کے استعمال سے عوام کی صحت اور زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

پرنسپل سکریٹری غذائی تحفظ اور اویہ انتظامیہ محکمہ کی جانب سے جاری سرکاری حکم نامہ میں ریاست کے سبھی منطقائی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محکمہ کے کاموں جیسے کہ ملاوٹ خوری، غیر معیاری اشیاء کی فروخت وغیرہ کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم اور پروگراموں کی جانچ متواتر طور سے کریں۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ کے منطقائی افسران کے کام کی سطح اور حصولیابیوں سے حکومت کو واقف کرائیں تاکہ عوامی صحت سے متعلق حکومت کے وعدوں/دعووں کو پورا کیا جا سکے۔ حکم نامہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ علاقائی سطح پر محکمہ جاتی کاموں کی عمیق اور وسیع نگرانی کیلئے منطقائی سطح پر منطقائی انتظامیہ ایک اہم کڑی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۸؍ستمبر کو وزیر مویشی پروری کسان قرض معافی سند کی تقسیم کریں گے

لکھنؤ : ۶؍ ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے کابینہ وزیر مویشی پروری، چھوٹی آبپاشی اور ماہی پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل آئندہ ۸؍ستمبر کو ضلع باغپت کے دورہ پر رہیں گے۔

پروگرام کے مطابق وزیر انچارج جناب بگھیل صبح ۳۰:۱۰ بجے باغپت کے نرتجھڑ بھون پہنچیں گے۔اس کے بعد جناب بگھیل صبح ۰۰:۱۱ بجے سمراٹ پرتھوی راج چوہان ڈگری کالج، باغپت میں قرض معافی اسکیم کے تحت کسانوں کو قرض معافی سند تقسیم کریں گے۔

جناب بگھیل اسی دن نئی دہلی کیلئے روانہ ہوں گے اور ۹؍ستمبر کو لکھنؤ واپس ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

وزیرمملکت برائے رہائش سہ روزہ دورے پر

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیرمملکت برائے شہری منصوبہ بندی و رہائش ، پیشہ وارانہ تعلیم اورمہارت فروغ جناب سریش پاسی ۷/سے ۹/ستمبر تک کوشامبی ،ایٹہ اور کاس گنج ضلع میں منعقد متعدد پروگراموں میں شامل ہوں گےاورمحکمہ جاتی افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

مجوزہ دورے کے پروگرام کے مطابق جناب سریش پاسی ۷/ستمبرکو دو پہر میں ۱۲:۰۰/بجے سے منجھن پور(کوشامبی) میں منعقد پنڈت دین دیال اپادھیائے صدسالہ سالگرہ تقریب کے موقع پر کیئریر کاؤنسلنگ اوراعزازی تقریب میں شرکت کریں گے۔

وزیرمملکت جناب سریش پاسی ۸/ستمبرکو دوپہر۲:۰۰ بجے ایٹہ میں نرکشا بھون پہونچے گے جہاں وہ محکمہ پیشہ وارانہ تعلیم کے افسران اور رہائش وترقیاتی بورڈ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گےاورضروری رہنماہدایات دیں گے۔

وزیرمملکت برائے رہائش آئندہ ۹/ستمبرکو صبح ۱۱:۰۰ بجےضلع کاس گنج واقع باراپتھر میدان میں منعقد چھوٹے ومتوسط کاشتکاروں کے قرض معافی اسناد تقسیم پروگرام میں شرکت کریں گے۔اس کے بعد دوپہر۲:۰۰ بجے ٹیکارام دھرم شالہ سوروں میں جناب انل کمار واشنیا کے یہاں منعقد برسی میں شامل ہوں گے۔وزیرمملکت اسی دن لکھنؤ واپس لوٹیں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

وزیر پسماندہ طبقہ بہبود ایٹہ میں محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیں گے

لکھنؤ : ۶ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود و معذور افراد مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راجبھر کل ایٹہ ضلع کے دورے پر رہیں گے، جہاں وہ محکمہ جاتی افسران کے ساتھ پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد مستحکم کاری کی متعدد اسکیموں کے تحت ضلع میں ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ ساتھ ہی وہ اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ میں مزید تیزی لانے کی رہنمائی بھی کریں گے، تاکہ مقررہ نشانے کو وقت سے مکمل کیا جاسکے۔

ایٹہ ضلع کے دورے کے دوران جناب راجبھر جلیسر میں زیر تعمیر اسکول کا موقع معائنہ بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

ریاستی اساتذہ انعام ۱۷-۲۰۱۶ کے لئے مدارس کے اساتذہ سے درخواست مطلوب

لکھنؤ : ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے ذریعہ عربی- فارسی مدارس کے اساتذہ کو ۱۷-۲۰۱۶ کے ریاستی اساتذہ انعام سے سرفراز کرنے کے لئے درخواست مطلوب ہے۔ یہ درخواست متعلقہ اضلاع کے ضلع اقلیتی بہبود افسر کے دفتر میں آئندہ ۱۱؍ سے ۲۹؍ستمبر ۲۰۱۷ تک جمع کی جاسکتی ہے۔

یہ اطلاع آج یہاں ڈائریکٹر اقلیتی بہبود جناب این پی پانڈے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی انعام کے لئے وہی اساتذہ اہل ہوں گے جنہیں پرنسپل /اساتذہ یا اسسٹنٹ ٹیچر (تحتانیہ/فوقانیہ/عالیہ) یا پرنسپل اور اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات دینے کو جوڑتے ہوئے کل ۱۵/سال کے باضابطہ تدریسی کام کا اطمینان بخش تجربہ ہو۔ اعزازی زمرہ (معذور) کے اساتذہ کے ضمن میں پرنسپل اور اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات کو جوڑتے ہوئے کل ۱۰/سال کی باضابطہ تدریسی کام کا تجربہ ہونا لازمی ہے۔

جناب پانڈے نے بتایا کہ مینجر /انسپکٹر اور تربیتی اداروں کا اسٹاف اس انعام کے لئے اہل نہیں ہوگا۔ سبکدوش اساتذہ کی درخواست پر بھی غور نہیں کیا جائے گا۔ لہذا سبکدوشی سے قبل اگر ریاستی انعام کے لئے اس کی درخواست بھیج دی گئی ہے تو اس پر غور کیا جائے گا۔

اس ضمن میں مزید معلومات متعلقہ ضلع اقلیتی بہبود افسر دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

یوپی نیڈا کے ذریعہ ''ایزجی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)'' موضوع پر ورکشاپ منعقد

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش جدید وقابل تجدید توانائی ترقیاتی اتھارٹی (یوپی نیڈا) کے ذریعہ ''ایزجی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)'' موضوع پر آج ایک ورکشاپ ہوٹل رینجش گومتی نگرلکھنؤ میں منعقد ہوا، جس کا افتتاح مہمان خصوصی وزیر برائے محکمہ اضافی توانائی وسائل جناب برجیش پاٹھک نے شمع روشن کرکیا۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمیں قدرت پر زیادہ سے زیادہ منحصر رہنا چاہئے۔نیچر سے چھیڑ چھاڑ ماحولیات پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔''ایزجی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)-۲۰۱۷'' نافذ ہونے سے توانائی کی کھپت میں ۴۰/فیصد کمی ہوگی جبکہ بنانے کے اخراجات میں ۵/سے ۱۰/فیصد کا اضافہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اترپردیش پورے ہندوستان کی نمائندگی کرتا ہے۔اسی کڑی میں اسی سال ای سی بی سی اترپردیش میں نافذ کردیا جائے گا اوریکم جنوری ۲۰۱۸ سے نئے بننے والے سبھی سرکاری مکان ای سی بی سی کوڈ پر منحصر ہوں گے۔ جناب پاٹھک نے سرکاری اور پرائیوٹ تعمیراتی ایجنسیوں اوران کے یونین، آرکیٹیک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ریاست کی ترقی میں معاون بنے اورحکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مل کرکام کریں۔

پرنسپل سکریٹری اضافی توانائی وسائل محکمہ اترپردیش حکومت جناب آلوک کمار نے کہا کہ ای سی بی سی کے اس روکشاپ میں محکمہ کے کابینہ وزیر کی حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستی حکومت ای سی بی سی کوڈ نافذ کرنے میں کتنی سنجیدہ اور پابندعہد ہے۔انہوں نے کہا کہ ای سی بی سی اپنائے جانے سے سرمایہ کاروں، سماج اور حکومت سبھی کو فائدہ ہوگا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ای سی بی سی نافذ ہونے کے بعدانجینئروں، آرٹیٹیک، سرکاری اور پرائیوٹ ایجنسیوں کواہلیت ترقیات کی ضرورت ہوگی جسے یوپی نیڈا کے ذریعہ کرایا جانا ہوگا۔

سکریٹری وچیف پروجیکٹ افسر، یوپی نیڈا نے وزیر برجیش پاٹھک، پرنسپل سکریٹری جناب آلوک کمار ، ورکشاپ میں آئے مختلف اسٹیک ہولڈرس مرکزی و ریاستی حکومتوں کے متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندوں کے ساتھ ساتھ میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

محکمہ غذا کے ذریعہ دھان خریداری کے موثر بندوبست کو یقینی بنایا گیا

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے محکمہ غذا اور رسد کے ذریعہ دھان خریداری کا موثر بندوبست یقینی بنایا گیا ہے۔ دھان خریداری کرنے والے اداروں کے ذریعہ کسانوں کو دھان خریداری کی رسید مہیا کرائی جائے گی۔

محکمہ غذا اور رسد سے موصولہ اطلاع کے مطابق دھان خریداری کی رسید منڈی پریشد کے ذریعہ رعایت دیئے گئے اداروں کو محکمہ جاتی خاکہ پر اور دیگر رجسٹرڈ کمیٹیوں/ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی و خریداری کرنے والے اداروں کو منڈی سمیتی کے مقررہ خاکہ پر جاری کی جائے گی۔اس رسید پر کسان کے نام، خرید اشیاء کی مقدار اور قیمت درج کیا جائے گا۔اس پر کسان کے دستخط ضرور کرائیں جائیں گے۔محکمہ غذا کے ذریعہ یہ اطلاع غذائی اجناس بل میں بھی درج کی جائے گی۔

دھان خرید رجسٹر میں کسان کا موبائل نمبر/فون نمبر اور ادھار کارڈ بھی درج کیا جائے گا۔کسان ریاست کے اندر کسی بھی خرید مرکز پر دھان فروخت کرنے کے لئے آزاد ہوں گے۔خرید مراکز پر بینر کے توسط سے دھان کی سہارا قیمت، شکایت نمبر، ایس ڈی ایم کا موبائل نمبر، ضلع غذا مارکیٹنگ افسر اور خرید ایجنسی کے ضلع سطح کے افسران کا موبائل نمبر معیار کا پیمانہ، متعلقہ بینک کا نام، جہاں سے ادائیگی ہونی ہے وغیرہ اطلاعات بھی درج کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

شیلجا کانت مشر برج تیرتھ وکاس پریشد کے نائب صدر نامزد

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے سبکدوش آئی.اے.ایس. جناب شیلجا کانت مشر کو حکومت نے برج تیرتھ وکاس پریشد کا نائب صدر نامزد کیا ہے۔ جناب شیلجا کانت اپنے مدتکار میں متعدد سماجی کاموں سے وابستہ رہے ہیں۔

معلوم ہو کہ گذشتہ جون ۲۰۱۷ سے ریاست کے وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقد گوور دھن تیرتھ وکاس کی میٹنگ میں جناب شیلجا کانت نے وزیر اعلیٰ کو تجویز پیش کی تھی کہ ریاست میں تشکیل شدہ برج وکاس پریشد کی تشکیل نو کی جائے اور اسے بڑے پیمانے پر ریاستی سطح پر اگر اترپردیش تیرتھ وکاس پریشد تشکیل کی جائے تو ریاست کے تیرتھوں کا رکھ-رکھاؤ، ترقی اور تزئین کاری کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے میٹنگ میں برج کو بین الاقوامی سطح پر ماڈل کے طور پر ڈیولپ کرنے کی تجویز دی تھی، جس سے تیرتھوں کی ہندوستانی نظریہ کو بین الاقوامی سطح پر واضح کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے شیلجا کانت مشر کے مشوروں پر موقع معائنہ کر مناسب لائحہ عمل پیش کرنے کی ہدایت دی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

فارم فیلڈ اسکول کے انعقاد سے ۱۰۲۶؍کسانوں کو ۲۳؍کیمپوں کے توسط سے تربیت دی گئی

لکھنؤ: ۶؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

رامپور ساکن جناب دنیش بابو نے حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت عوامی اطلاعات افسر ڈپٹی ڈائرکٹر (ایگریکلچر) مرادآباد سے کسان تربیت کے انعقاد میں پر کتنا خرچ ہوا، کتنے کاشتکاروں کو تربیت دی گئی، کتنے فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد ہوا، کتنے مٹّی کے نمونوں کا ہدف تھا، اس میں سے کتنے نمونے یکجا کیے گئے اور آئی سو پام اسکیم کے تحت کتنا خرچ ہوا وغیرہ کی معلومات طلب کی تھی۔ محکمہ کے ذریعہ مدعی کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معاملے کی مکمل تفصیلات چاہی۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ڈپٹی ڈائرکٹر (ایگریکلچر) مرادآباد کو حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت نوٹس جاری کر حکم دیا ہے کہ مدعی کو مطلوبہ نکات کی پوری اطلاعات ۳۰؍دنوں کے اندر لازمی طور پر مہیا کراتے ہوئے کمیشن کو مطلع کرائیں۔ ورنہ عوامی اطلاعات افسر کو واضح کرنا ہوگا کہ مدعی کو اطلاعات کیوں نہیں دی گئی۔ لیکن مدعالیہ نے نہ تو مدعی کو اطلاعات فراہم کرائی اور نا ہی کمیشن میں حاضر ہوئے۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مدعالیہ جان بوجھ پر مدعی کو اطلاعات فراہم نہیں کرانا چاہتا ہے۔ اس لئے مدعالیہ عوامی اطلاعات افسر، ڈپٹی ڈائرکٹر (ایگریکلچر) مرادآباد کو مدعی کو اطلاعات فراہم نہ کرانے کا قصوروار مانتے ہوئے ان پر ۱۰۰۰۰؍روپئے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر (ایگریکلچر) مرادآباد سے ڈاکٹر اشوک کمار سنوائی کے دوران کمیشن میں حاضر ہوئے، انہوں نے بتایا کہ ۱۶؍فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۳۰؍کاشتکاروں کی تربیت کی شرح سے ۴۸۰؍کاشتکاروں کو تربیت دی گئی، جس پر ۲۷۲۰۰۰؍روپئے خرچ ہوئے اور آئی سو پام اسکیم کے تحت ۷؍تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس پر ۹۳۶۷۵؍روپئے خرچ ہوئے، جس سے ۵۴۶؍کاشتکاروں نے تربیت حاصل کی۔ کاشتکاروں کے تربیت اور اسکیم کے تحت کل ۳۶۵۶۷۵؍روپئے خرچ ہوئے، اور مٹّی کے ۵۲۴۶؍نمونے جمع کیے گئے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

وزیر اعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے منظور مکانوں کی تعمیر ۳۰ر ستمبر سے شروع کرنے کی ہدایت

لکھنؤ: ۶ر ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج) طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے ہدایت دی کہ وزیر اعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے مستفیدین کے لئے منظور مکانوں کا تعمیری کام ۳۰ر ستمبر ۲۰۱۷ سے ہر حال میں شروع کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت مکانوں کی منظوری میں کسی سطح پر رشوت خوری یا بدعنوانی کی شکایت ملنے پر متعلقہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرا کر سخت کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم سڑک اسکیم میں زیر تعمیر سڑکوں کا کام ۶ر مہینہ میں مکمل کرایا جائے۔ساتھ ہی محکمہ تعمیرات عامہ و دیہی انجینئرنگ خدمات کو دیئے گئے شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد بورڈ لازمی طور سے لگائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ بورڈ لگانے کا کام کم سے کم وقت میں مکمل ہو جانا چاہئے۔ڈاکٹر سنگھ نے بندیل کھنڈ سمیت ریاست کے دیگر اضلاع میں پائپ کے ذریعہ پینے کا پانی سپلائی بندوبست میں شکایت موصول ہونے پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور مینجنگ ڈائریکٹر واٹر کارپوریشن کو مستقبل کے لئے آگاہ رہنے کے لئے کہا۔انہوں نے کہا کہ واٹر کارپوریشن کے کاموں میں کہیں نہ کہیں کوئی کمی ہے جس سے اسکیموں کا فائدہ دیہی عوام کو نہیں مل پا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ میں سولر پمپ کی تعداد اور بڑھائی جائے جس سے لوگوں کو پینے کا پانی کے فقدان سے چھٹکارہ مل سکے۔

میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری دیہی ترقیات جناب انوراگ شریواستو، کمشنر دیہی ترقیات، جناب پارتھ سارتھی سین شرما، اسپیشل سکریٹری دیہی ترقیات جناب زہیر بن صغیر، مشن ڈائریکٹر، مہارت فروغ جناب راج شیکھر سمیت دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017
پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست کے بلدیاتی اداروں کی ووٹرلسٹ کی نظرثانی کیلئے نظام الاوقات جاری

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۷ا۲۰ء-

اترپردیش کے ریاستی الیکشن کمشنر جناب ایس کے اگروال نے بتایا کہ ریاست میں بلدیاتی اداروں کی ووٹرلسٹ پرنظرثانی کئے جانے کے لئے نظام الاوقات جاری کردی گئی ہے۔

جناب اگروال نے بتایا کہ بلدیاتی ادارہ وار/واڈ وار/پولنگ بوتھ کا باقائدہ نظرثانی کے لئے بی ایل او ،آبزرورں ،سیکٹر افسروں اور معاون رجسٹریشن افسروں کی تقرری ،حلقہ الاٹمنٹ اور اس سے متعلق اطلاعات لینا اورتربیت کی مدت ۶/ستمبر سے ۱۰/ستمبر۲۰۱۷ تک، بی ایل او کے ذریعہ گھر گھر جاکر مردم شماری ،سروے اورمینواسکرپٹ تیار کرنے کی مدت ۱۱/ستمبر سے ۳/اکتوبر ۲۰۱۷ تک آن لائن درخواست کرنے کی مدت ۱۱/ستمبر سے ۲۵/ستمبر ۲۰۱۷ تک آن لائن حاصل درخواستوں کی گھر گھر جاکر جانچ کرنے کی مدت ۲۶/ستمبر سے ۳/اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ ضوابط کی کمپیوٹرائز مینواسکرپٹ تیارکرنے کی مدت ۴/اکتوبر سے ۸/اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت ۹/اکتوبر ڈرافٹ لست کا معائنہ دعوے اور اعتراضات حاصل کرنے اور دعوے اوراعتراضات تصفیہ کی مدت ۹/اکتوبر سے ۱۵/اکتوبر ۲۰۱۷ تک دعوے اور اعتراضات تصفیہ سے قبل فہرست کی مینواسکرپٹ تیارکرنا اورانہیں اصل فہرست کی جگہ پر ضم کرنے کی کارروائی کی مدت ۱۶/اور۱۷/اکتوبر ۲۰۱۷ تک تیار ووٹرلسٹ عوام الناس کے لئے اشاعت کی تاریخ ۱۸/اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

جناب اگروال نے ضلع مجسٹریٹ/ضلع الیکشن افسر اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے بلدیاتی اداروں کی ووٹرلسٹوں کی نظرثانی پروگرام کی وسیع تشہیر کرائیں اورعوامی اطلاعات کے لئے سبھی متعلقہ دفاتر کے نوٹس بورڈوں پر بھی اس پروگرام کی اطلاع دی جائے۔انہوں نے بتایا کہ ایسے بلدیاتی ادارے جن کی وسعت یا دوبارہ تشکیل کیا گیا ہے اوراگران کے حدود کی کارروائی مکمل نہیں ہوئی ہے تو ووٹر لسٹ کی باقائدہ نظرثانی پروگرام حسب سابق ہی کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

سبھی باندھ محفوظ: حساس باندھوں کی دن- رات نگرانی

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

محکمۂ آبپاشی اور آبی وسائل کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق بدایوں اور رامپور میں گنگا اور کوسی ندی کا باندھ محفوظ ہے لیکن صورتحال حساس ہے۔ چیف انجینئر گورکھپور (گنڈک) نے بتایا کہ کشی نگر، بلیا، اعظم گڑھ اور مہراج گنج میں بڑی گنڈک، گنگا، گھاگھرا اور کوہن ندی کے باندھوں پر بچاؤ کام کرائے جا رہے ہیں۔ نہایت حساس باندھوں کی دن- رات نگرانی کی جا رہی ہے۔ باندھوں میں ہوئے رین کٹس کو بھرا جا رہا ہے۔ محکمہ کے ذریعہ ضرورت کے مطابق سیلاب سے بچاؤ کے کام کیے جا رہے ہیں۔ سیلاب کے باعث خراب باندھوں کی مرمت کرا کر حالات کو معمول پر لایا جا رہا ہے۔ جن مقامات پر کٹان ہو رہی تھی، وہاں پر سیلاب بچاؤ کام کرا کر باندھ کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ سدھارتھ نگر، گورکھپور اور دیوریا میں روہن، بوڑھی راپتی اور گرّا ندیو پر تعمیر باندھوں کے خراب حصّہ کو درست کر حالات کو معمول پر لایا جا رہا ہے۔ راپتی کے سبھی باندھوں پر ابھی بھی صورتحال کافی حساس ہے۔ ہاورڈ باندھ کی صورتحال اب معمول پر آ رہی ہے۔

چیف انجینئر (شاردا سہایک)، چیف انجینئر (گنڈک) گورکھپور، چیف انجینئر (سریو-۱) فیض آباد اور چیف انجینئر (شاردا) کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق گونڈہ، بارہ بنکی، بہرائچ، بلرامپور، پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری، سیتاپور اور شاہجہاں پور میں گھاگھرا، راپتی، شاردا اور گنگا ندی پر تعمیر باندھوں کے حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ کچھ باندھوں کی صورتحال کافی حساس ہے لیکن محفوظ ہے۔ خراب باندھوں کی مرمت کرائی جا رہی ہے۔ سبھی باندھ محفوظ ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اب تک ۴۱۸۰۴۶ سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی گئی

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

سیلاب زدگان کو طبی سہولیات مہیا کرانے کے لئے سیلاب چوکیوں پر ۵۲۷ ڈاکٹروں کی تعیناتی یقینی بنائی گئی ہے۔ساتھ ہی ۲۰۲ موبائل طبی دستہ بھی سیلاب متاثرین کے علاج کے لئے مسلسل لگے ہوئے ہیں۔محکمہ طب وصحت کی ٹیم کے ذریعہ اب تک سیلاب متاثرہ علاقوں میں ۴۱۸۰۴۶ سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی جا چکی ہے۔

یہ اطلاع ڈائریکٹر متعدی امراض، ڈاکٹر بدری وشال نے آج یہاں دی۔انہوں نے بتایا کہ گونڈہ ،سیتا پور، سدھارتھ نگر، بہرائچ، مہراج گنج، بارہ بنکی، لکھیم پورکھیری، مرزاپور، دیوریا، فیض آباد، مئو، اعظم گڑھ، بجنور، گورکھپور، بلرام پور، غازی پور، فرخ آباد، سنت کبیر نگر، کشی نگر، بستی، بدایوں، امیڈکرنگر، بلیا، پیلی بھیت اور شروستی اضلاع سیلاب کے زد میں آئے تھے۔ان اضلاع میں اب تک ۲۸۳۶۵۱۰ لاکھ سے زیادہ تعداد سیلاب سے متاثر ہوئی ہے۔سیلاب کے بعد ہونے والے متعدی امراض کی روک تھام کے لئے ان اضلاع میں ۴۱۰۲۸۸۹ کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہے۔اس کے علاوہ ۳ لاکھ اوآرایس کے پیکٹ بھی سیلاب زدگان کو مہیا کرائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر وشال نے بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں جنگی پیمانے پر کیڑا مار دوا کا چھڑکاؤ کرایا جارہا ہے۔سیلاب کا پانی گھٹنے پر سانپ کے ڈسنے کے واقعات بھی زیادہ ہو رہے ہیں۔اس کے مدنظر ۲۰۳۲ اینٹی اسنیک وینم کا بھی بندوبست سیلاب متاثرہ اضلاع میں یقینی بنایا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ بلیچنگ پاؤڈر سمیت کیڑا مار دواؤں ڈی ڈی ٹی ،میلاتھیان ٹیکنو، پیرتھم ، وافر مقدار میں مہیا ہیں۔اس کے علاوہ تقریباً ۱۵۰۹۰۲۰۰ کیلورین کی گولیاں اور ۲۴ لاکھ سے زیادہ اوآرایس کے پیکٹ اسٹاک میں موجود ہیں۔

ڈائریکٹر نے بتایا کہ جن علاقوں کا پانی کم ہوا ہے وہاں میڈیکل ٹیمیں گھوم گھوم کر لوگوں کو کیلورین کی گولیاں دستیاب کرارہی ہیں۔تاکہ آلودہ پانی سے ہونے والے امراض سے لوگوں کو بچایا جاسکے۔میڈیکل ٹیم کے ذریعہ اب تک ۴۱ لاکھ سے زیادہ کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔اس کے علاوہ ۳ لاکھ سے زیادہ اوآرایس پیکٹ بھی سیلاب متاثرین کو دیئے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ڈائریکٹریٹ جنرل سطح سے موبائل ٹیموں اور سیلاب میں لگے ڈاکٹروں کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی مرض کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔شکایت ملنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

نائب وزیر اعلیٰ نے پرانے جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈکوارٹر روڈ کیا

ڈاکٹر دنیش شرما نے نمامی گنگے جاگرتی یاترا کا اختتام کیا

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے نمامی گنگے جاگرتی یاترا کی اختتامی تقریب کے موقع پر پرانی جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈکواٹر روڈ نیز اس کے سامنے واقع چوراہے کا نام ہوم گارڈس ہیڈکوارٹر چوراہا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تقریب کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے نمامی گنگے پروجیکٹ کی شروعات کی ۔ ندیوں کو صاف شفاف رکھنا ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ شہروں کی گندگی ندیوں میں نہ گرے۔ ڈاکٹر شرما نے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے ہوم گارڈس محکمہ نے ہریدوار سے بلیا بڑا کام کیا۔ اس میں انتظامیہ سے وابستہ اہلکاروں کا بھی تعاون رہا۔

اس موقع پر ریاستی وزیر برائے ہوم گارڈس جناب انل راج بھر نے تقریب میں موجود عوام کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہوم گارڈس محکمہ کے ایک لاکھ سے زائد افسران واہلکاروں نے جس مستعدی اورمحنت سے اس مہم میں خدمات انجام دیں وہ قابل تعریف ہیں۔ اس سے محکمہ اوراس کے اہلکاروں کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ محکمہ کو یہ اعتماد ہے کہ حکومت کے ذریعہ دی گئی کسی بھی ذمہ داری کو وہ باخوبی انجام دے سکتا ہے۔

اختتامی تقریب میں پرنسپل سکریٹری ہوم گارڈس جناب کمار کملیش، کمانڈینٹ جنرل ڈاکٹر سوریہ کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال